© rasailojaraid.com

مولانا غازی عبدالرحمن قاسمی*[12]

مذہبی انتہا پسندی کے محرکات

امت مسلمہ جن مسائل سے دوچار ہے، ان میں ایک اہم مسئلہ مذہبی انتہاپسندی سے متعلق ہے جس کی وجہ سے امن عامہ کا بری طرح متاثر ہونا، عدم برداشت، رواداری کا فقدان اور دیگر خوفناک مسائل پیدا ہوگئے ہیں۔

شریعت اسلامیہ میں جو وسعت اور اعتدال پسندی کا تناسب ہے، اس کو نظرانداز کرتے ہوئے مذہبی تعلیمات اور معاملات کو ایسی انتہا کی بھینٹ چڑھا دینا جو روح شریعت سے متصادم ہو، مذہبی انتہاپسندی ہے۔ مثلاً ایسے مذہبی احکامات یا معاملات جو مباح یا مستحب ہیں، ان کو فرض یا واجب کے بالمقابل لے آنا اور اسی طرح مکروہ تنزیہی اور اس کے قریب ترین کاموں کو حرام اور مکروہ تحریمی کے دائرہ میں داخل کرنا، یا استحبابی اعمال کے ترک کرنے والے پر سخت تنقید کرنا اور بعض مذہبی معاملات جن میں بحث ومباحثہ کی گنجائش ہے اور وہ اجتہاد اور غور وفکر کے متقاضی ہیں، ان میں صرف اپنی رائے کو اقرب الی الصواب سمجھتے ہوئے دوسروں کی رائے کو مکمل طور پر باطل قرار دینا یا اختلاف رائے کی صورت میں مرنے ومارنے پر اتر آنا یا اس کی دھمکیاں دینا وغیرہ مذہبی انتہاپسندی ہے۔

مذہبی انتہاپسندی کے محرکات اور اسباب کا جب جائزہ لیا جاتا ہے تو اس بارے میں متعدد وجوہ سامنے آتی ہیں۔

فرقہ واریت : اس وقت مذہبی انتہاپسندی کی ایک بڑی وجہ فرقہ واریت ہے۔ ہر جماعت اپنی شناخت اور انفرادیت کے لیے دوسرے سے ممتاز ہونا چاہتی ہے اور خود کو متبع حق سمجھتے ہوئے دوسروں کو راہ راست سے دور سمجھتی ہے اور بسا اوقات اسی پر اکتفا نہیں کیا جاتا بلکہ دوسروں کی تکفیر کرنا ضروری سمجھا جاتا ہے۔ فرقہ واریت کے اس رویے سے عدم برداشت اور انتہاپرستی کے جذبات پروان چڑھتے ہیں، جبکہ قرآن وحدیث میں فرقہ پرستی کی کسی قسم کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ اسلام فرقہ واریت سے منع کرتا ہے۔ مگر نہایت افسوس کی بات ہے کہ ہم لوگ خود کو مسلمان کہلواتے ہیں، مگر قرآن وسنت کے بیان کردہ احکامات کو پس پشت ڈالتے ہوئے اپنی من مانی کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ آج امت مسلمہ ان مسائل کے گرداب میں پھنس چکی ہے جو نقصان اور خسران کی طرف لے جا رہے ہیں۔

قابل غور بات یہ ہے کہ جب قرآن وسنت صریح الفاظ میں فرقہ واریت کی مذمت کرتے ہیں تو پھر یہ صورت حال کیوں پیدا ہورہی ہے؟ اس کی بڑی وجہ یہی ہے کہ ان احکامات کی صحیح طریقے سے وضاحت اور اس

12* لیکچرر شعبہ علوم اسلامیہ، گورنمنٹ ولایت حسین اسلامیہ ڈگری کالج، ملتان

© rasailojaraid.com